سوال

(137) میت کی خواہش کے مطابق قبرستان سے علیحدہ رہائشی جگہ کے صحن میں دفن کرنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میت کو حسبِ خواہش قبرستان سے علیحدہ رہائشی جگہ کے صحن میں دفن کیا جاسکتا ہے؟ (عبدالرزاق اختر، محمدی چوک، حبیب کالونی گلی نمبر ۱۲، رحیم یارخان) (مارچ ۲۰۰۵)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کو رہائشی جگہ میں دفن نہیں کرنا چاہیے، ''صحیح بخاری'' میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے :

'فَإِنْ أَذِنَتْ لِي فَادْفِنُونِي وَإِلَّا فَرُدُّونِي إِلَى مَقَابِرِ الْمُسْلِمِينَ' (صحیح البخاری، کتاب الجنائز، باب ما جاء فی قبر النبی ﷺ، رقم : ۱۳۹)

یعنی ''اگر ام المومنین علیہن السلام مجھے آنحضرت رحمہ اللہ کے ساتھ دفن کرنے کی اجازت دے دیں تو ٹھیک ہے ورنہ مجھے مسلمانوں کے عام قبرستان میں دفن کر دینا۔''

اس سے معلوم ہوا کہ دفن کا اصل مقام قبرستان ہے۔ ''صحیح مسلم'' میں حدیث ہے :

'لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ' (صحیح مسلم، بابُ اسْتِحْبَابِ صَلَاةِ النَّافِلَةِ فِي بَيْتِهِ، وَجَوَازِهَا فِي الْمَسْجِدِ، رقم : ۷۸۰)

''اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ۔''

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ اس حدیث کے تحت رقم طراز ہیں :

'فَإِنَّ ظَاهِرَهُ يَقْتَضِي النَّهْيَ عَنِ الدَّفْنِ فِي الْبُيُوتِ مُطْلَقًا۔' (فتح الباری : ۱/۵۳۰)

''حدیث کا ظاہر اس بات کا متقاضی ہے کہ گھروں میں دفن کرنا منع ہے۔''

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:176

محدث فتویٰ